www.emarsiya.com

مرثیہ

۱

بنا نہ بہت سخت مگر اولادی کو
اولاد کا ہونا نہ نصیبوں کی بدی ہے
ہاں دولت اولاد خدا نے جسے دی ہے
پیرو نہ غضب سے جناب سیدی ہے

۲

جب آگئی فاطمہ کے لال کی نوبت
جاری ہوئی اس روز بھی یہ نشست
بیٹے سے سوا بیٹی کو ہاں کیونکہ محبت
دختر سے بہت والد کو کرتی ہے محبت

۳

بانو کا چمن تھا یہ کہ گلشن حضرت
زہرا سے سکینہ ہو شاہ بھی نہایت
اس واسطے ہے اس کی محبت مجھے الفت
ہو جیسے بہت ناف سکینہ کی اذیت

فرزند نہیں جسکے وہ بے نام و نشان ہے
وارث کوئی اسکا نہ کوئی فاتحہ خوان ہے

القصہ سکینہ ہی کا دم بھرتی تھی بانو
بیٹوں سے سوا پیار اسے کرتی تھی بانو

منظور ہے ایذا اسے اک آن نہ ہووے
بچپن سکینہ کسی عنوان نہ ہووے

۴

قربان پسر کا ہو بہت سخت پیارا
دنیا ہے تو بہتر ہے مگر فرزند
بیٹی جو ہو بیٹی سے سوا ہے پیارا
اس غم سے سوا غم ہے کہ اسکی ہو

۵

کوئی ہو تو بعد اسکے پیدا ہو بیٹی
بیٹوں سے بعد اسکے ہو بیٹی
نالے نے کیا چاہا غایت تھی
بیٹی سکینہ کی ہے سکینہ

۶

بانو نے کیا ایسا ہی مناسب ہو سرو
زہرا سے شاہ ہو سکینہ ہو سرو
پیدا علی اصغر ہو بعد اسکے
دونوں سے ہاتھ خالی ہو

مرقد میں بھی بادیدۂ تر جاتا ہے انسان
اس داغ سے جیتے ہوئے مر جاتا ہے انسان

دو بچوں کو تم پالو یہ ہے شاق نہایت
دو بیٹی مجھے میں بھی ہوں مشتاق نہایت

منہ اسکی طرف کرتی کہ میں اسکی طرف کو
کرتی میں تمہارا منہ بھلا کسکی طرف کو

۷

بانو کا چمن تھا یہ کہ گلشن حضرت
زہرا سے سکینہ ہو شاہ بھی نہایت
اس واسطے ہے اس کی محبت مجھے الفت
ہو جیسے بہت ناف سکینہ کی اذیت

۸

بانو نے کی عرض میں بیٹی ہوں
بانو نے کہا تھا تو ہوں
حضرت نے تو بیٹی ہوں
بیٹی سے رکھا ہے

۹

اولاد کا ہر چند ہو
بانو کا کیا کرتے تھے
بے اسکی خفا کرتے تھے
تھا فاطمہ وہ ان وہ

بیٹا ہے تو ماں باپ کا وہ نور نظر ہے
بیٹی ہے تو دونوں کی وہی لخت جگر ہے

مل جائے جو یہ میرا بھی پھر سرد جگر ہو
میں والی سکینہ کی ہوں تم اسکے پدر ہو

بانو سے غرض مانگ کے لی شہ نے سکینہ
ہر وقت لگی نزد پدر رہتی سکینہ

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۱۰

بہن کے ناز اٹھانے لگے سر و
آغوش سے اسکو جدا کرتے تھے دم بہ
شیرین سخنی کرتی تھی ارشاد و دختر
شاہ بہن سکینہ کی سنا کرتے تھے اکثر

بیٹی جو ہم آواز تھی خاتون جہاں سے
آنکھوں کو لگا دیتے تھے شہ اسکی زباں سے

۱۱

بوتے تھے جو صرف عبادت تھا بجا لیتے تھے
عبادت کے نزدیک بجا لیتے تھے
ہر روز شام کہتے تھے کہ آؤ
لاؤ لی سو جاؤ بیٹی کو بھر اسکا کھلاؤ

تھک جاتی تھی ہر چند کہ مان منتیں کرکے
کچھ نوش نہ وہ کرتی تھی بے ساتھ پدر کے

۱۲

بیجا تھی نقیب غنا سے تو
ہاتھوں سے کھلاتے تھے سوا اسکے
تھے پاس سلاتے تھے
تھی چھاتی پہ سوتی تھی بیٹی

تکیے پہ سر اسکا کبھی رکھ دیتے تھے شبیر
چونک اٹھتی تھی جب وہ تو اٹھا لیتے تھے شبیر

۱۳

اکدم وہ جدا کرتی تھی بابا کی سکینہ
اک آن جدا نہ سے سوتی تھی سکینہ
چھاتی پہ سدا باپ کی سوتی تھی سکینہ
بیٹی سے شہ دین تھی سکینہ

اکدم نہ جدا کرتے تھے اس ماہ جبین کو
ہجر اسکا گوارا نہ تھا مطلق شہ دین کو

۱۴

اطفال کا معمول ہے اور اسکے نہ زینب کو
بیٹی کی تھی زینب کو سکینہ بھی
باپ کو پیغمبر کے بیٹی تھی
بیٹی ہماری کیوں تھی زینب

ناقوں کو سکینہ کے مین سہلانے کو آؤں
حضرت سے نہ بہلے تو مین بہلانے کو آؤں

۱۵

کہتی تھی سکینہ کے بابا مین وہ دامن
سوتی تھی اس بیٹی
پہلے تھے اور اسکے
دن رات مین وہ سوتی تھی

آغوش سے گہوارے مین اصغر کو لٹا کر
تھی دیکھتی سوتے مین کئی بار اسے آکر

۱۶

بیٹی سے جدا ہو نہ تھے وہ
قوت ہو اٹھاتے تھے وہ
اب نزع پہ ہے وہ
صحبت پہ کی ماں کی رنگ آگیا اسکو

غوش آیا اجڑنا اسے خاتون کے گھر کا
کوفے کی طرف طور ہوا شہ کے سفر کا

۱۷

سوتا ہے بچوں کے
عباس تھے قاسم تھے
ہمراہ چلے زینب
سب اہل حرم ساتھ

آہنگ سواری جو شہ دین نے کیا تھا
آغوش مین زینب کی سکینہ کو دیا تھا

۱۸

معمول سدا تھا
کھول کر
تھی مشکل
ہر لحظہ
شانے سے

واللہ کہ بابا ہے مری چھاتی بھر آتی
اکدم جو نہین اسکی صورت نظر آتی

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

تھے چومتے ہر دم رخ زیبائے سکینہؑ
سلجھاتے تھے گیسوئے سمن سائے سکینہؑ

۲۲

[illegible]

دل کو شئے فانی سے لگانا نہین اچھا
نادان کو اتنا بھی ہلانا نہین اچھا

۲۵

[illegible]

دربار خدا مین ترے بابا کی طلب ہے
پیاری مرے مالک نے بلایا مجھے اب ہے

۲۰

[illegible]

موجود ہے کھانا بھی جو رغبت ہو کھلا دون
گرمیون کی خواہش ہو تو جنت سے منگا دون

۲۳

[illegible]

مطلوب حقیقی کی خوشی مد نظر تھی
پھر کچھ نہ سکینہؑ کی نہ اصغر کی خبر تھی

۲۶

[illegible]

ہر چند کہ کم سن ہو پہ ہو آل نبیؐ سے
چھوڑو مری الفت کو کرو عشق اسی سے

۲۱

[illegible]

شکل آپکی جو پیش نظر ای شہ دین ہے
اب بھوک کا اور پیاس کا کچھ ہوش نہین ہے

۲۴

[illegible]

مجکو تو رہ عشق مین ثابت قدمی ہے
دو روز سے کیون میری محبت مین کمی ہے

۲۷

[illegible]

کیونکر نہ امانت یہ تمھاری تمھین دیجاؤن
خالق کا نہین حکم کہ ہمراہ اسے لیجاؤن

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۲۸

[illegible]

ساتھ اپنے مین لیجاؤنگا اس شاہ قمر کو
اصغر مجھے بیٹی کے عوض دینا سحر کو

۳۱

[illegible]

مقبول بہت عجز ہی درگاہ خدا مین
تاثیر ہی سوکھے ہوئے ہونٹون کی دعا مین

۳۴

[illegible]

کچھ کان مین بات ایسی کہی شاہ زمن نے
یاروتی تھی یا ہنس دیا اس تشنہ دہن نے

۲۹

[illegible]

فرمایا سکینہ سے نہ غافل رہو پیاری
ہر دم مین دعا مانگون تم آمین کہو پیاری

۳۲

[illegible]

ہی رنج جدائی کا سوا دونون کو یارب
فرقت مین تو صبر عطا دونون کو یارب

۳۵

[illegible]

اللہ ہی اللہ عجب خوف خدا تھا
سرور کا بدن بید صفت کانپ رہا تھا

۳۰

[illegible]

خالق سے مجھے بخشش امت کی طلب ہی
یہ آج دعا مانگنے کی آخری شب ہی

۳۳

[illegible]

دھیان اسکی طرف کو نہ تہ تیغ کہے جائے
تکبیر کہے جاؤ یہین بابا وہ کہے جائے

۳۶

[illegible]

کچھ شکر فقط جاری نہ تھا شہ کے دہن سے
تھی شکر کی آواز ہر اک موے بدن سے

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۳۷

[illegible]

جنت کا ابھی مجکو مسافر نہ سمجھنا
پھر آونگا یہ رخصت آخر نہ سمجھنا

۳۸

[illegible]

کچھ رمز نہان یا کوئی اسرار خدا تھا
تو ہنسنے لگی شاہ نے کیا تجھسے کہا تھا

۳۹

[illegible]

تنے لیے آ ہووے تشفی مرے جی کو
فرمایا تھا بلواؤنگا پہلے مین تجھی کو

۴۰

[illegible]

کیا عشق سکینہ سے تھا سلطان زمن کو
آتے ہی لیا گود مین اُس تشنہ دہن کو

۴۱

[illegible]

عرصہ بہت اے پیاری سکینہ نہ کھنچیگا
کچھ روزون کی ہے دیر مہینہ نہ کھنچیگا

۴۲

[illegible]

شہ نے کہا سکھ پائے بہت چین کیا بھی
اب دیکھو مرے جان یتیمی کا مزا بھی

۴۳

[illegible]

گر ساتھ تمھین لیچلون گودی مین اٹھا کر
لپٹیگا بھلا کون مرے لاشے سے آکر

۴۴

[illegible]

چھاتی پہ سلانے کا عوض دیکھیے صاحب
بیٹی کے ہلانے کا عوض دیکھیے صاحب

۴۵

[illegible]

سوئی ہو بہت سینۂ پر نور پدر پر
اب تھوڑے دنون سوئیو سر رکھکے جگر پر

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۴۶

[illegible]

گودی کے عوض لاش پہ رونے کو ہون آئی
معمول سے اس سینہ پہ سونے کو ہون آئی

۴۹

[illegible]

اللہ ہی اللہ یہ حالت ہوئی گھر کی
بھوکی مین کھڑی روتی ہون چوبیس پہر کی

۵۲

[illegible]

اب کس پہ بٹھاؤ گے یہ اندیشہ بڑا ہی
جس گھوڑے پہ بٹھلاتے تھے وہ زخمی کھڑا ہی

۴۷

[illegible]

تم بھی چھٹے فرقت ہوئی عباس علی سے
الفت نہ سزاوار ہوئی مجکو کسی سے

۵۰

[illegible]

دیدار مبارک سے مین ہو جاتی تھی تب سیر
غم کھانا ہی قسمت مین کہ مین ہو گئی اب سیر

۵۳

[illegible]

تم صادق الاقرار ہو بلوائیو بابا
صغرا کی طرح راہ نہ دکھلائیو بابا

۴۸

[illegible]

کہتے تھے سدا پیاس تو ای جانی نہین ہی
اب پیاس لگی ہی مجھے اور پانی نہین ہی

۵۱

[illegible]

اس کوچ مین سقا یہ ہر اک دیدۂ تر ہی
اور داغ یتیمی ہی مرا زاد سفر ہی

۵۴

[illegible]

جلدی سے پہونچ جاؤ گی تم سرور دین تک
بس پیار نہین تک تھا محبت تھی یہین تک

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۵۵

یہ باتین تھین جو آیا وہان شمر بد اختر
لاشے سے جدا اسکو کیا ہاتھ پکڑ کر
اب آگے بیان کیا کرون مین ظلم ستمگر
دلگیر ہی واللہ عجب قدرت داور

پلتے ہین جو دنیا مین بہت ناز و نعم سے
آخر ہی بہت سامنا ہوتا انھین غم سے

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی خیر خلقہ محمد وآلہ الطیبین الطاہرین بعد حمد و نعت کے شائقین مصائب سید الشہدا و سامعین فضائل مظلوم کربلا دشت نینوا پر واضح ہو کہ ان دنون فضل یزدانی و کرم ربانی سے جس محبوب خوش اسلوب کا ہر شخص کو اشتیاق تھا وہ گوہر بیبہا یعنے کلام بلاغت نظام قدوۃ الشعراء زبدۃ الفصحا طوطی شکر خا عندلیب نغمہ سرا فردوس مکان عرش آشیان مقبول بارگاہ رب قدیر جناب منشی دلگیر اعلی اللہ مقامہ بہیئت مجموعی بہ صرف زر کثیر کارپردازان مطبع اودھ اخبار کو دستیاب ہوا پانچ جلد پر تقسیم کیا گیا اس جلد اول مین سلام و خمسہ و مسدس و مرثیہ ہین بار دوم مطبع فیض منبع صاحب بذل ہمم منہل جود و کرم مشہور نزدیک و دور جناب منشی نولکشور لازال بالفرح والسرور واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج بماہ اکتوبر ۱۸۸۸ء مطابق ماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۰۶ ہجری مین حلیہ طبع سے آراستہ ہو کر حمائل گلوے مشتاقان ہوئی بمنہ و کرمہ فقط